ادارہ

علماء لدھیانہ کا مرزا قادیانی کے خلاف سب سے پہلا فتویٰ کفر

مرزا غلام قادیانی نے شہر لدھیانہ میں آکر ۱۳۰۱ھ میں دعویٰ کیا کہ ''میں مجدد ہوں'' چنانچہ جس روز مرزا قادیانی شہر لدھیانہ میں وارد ہوا تھا، راقم الحروف محمد عفی عنہ، مولوی عبداللہ صاحب اور مولوی اسماعیل صاحب نے ''براہینِ احمدیہ'' (مرزا قادیانی کی کتاب) کو دیکھا تو اس میں کلماتِ کفریہ کے انبار در انبار پائے گئے۔

یہ شخص مجدد نہیں بلکہ زندیق اور ملحد ہے۔ مدعیٔ نبوت کے کافر ہونے میں کوئی شک نہیں۔ یہ شخص بحکم مرتد ہے۔ اس سے کوئی اسلامی معاملہ اور رشتہ ناتا کرنا جائز نہیں۔ اس کے عقائد کو تسلیم کرنے والا بھی مرتد ہو جاوے گا۔

محمد لدھیانوی عفی عنہ (۱)

عبداللہ لدھیانوی، عبدالعزیز لدھیانوی

(فتاویٰ قادریہ)

(۱) حضرت مولانا محمد لدھیانویؒ، رئیس الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی رحمہ اللہ کے دادا تھے اور حضرت مولانا عبداللہ لدھیانوی اور حضرت مولانا عبدالعزیز لدھیانوی رحمہم اللہ ان کے بھائی تھے۔ تینوں بھائیوں نے مرزا قادیانی کے کفریہ عقائد پر سب سے پہلے کفر کا فتویٰ صادر کیا۔ بعد میں علماء دیوبند اور دیگر علماء اس طرف متوجہ ہوئے اور اس فتویٰ کی تصدیق میں انھوں نے بھی کفر و ارتداد کے فتاویٰ جاری کیے۔ (ادارہ)

☆☆☆